نظامتِ محنت

حکومتِ خیبر پختونخوا

سوال نمبر 7223

منجانب: محترمہ صوبیہ شاہد صاحبہ، ایم پی اے۔

نمبر شمار	سوال	جواب
ا	کیا وزیر محنت ارشاد فرمائیں گے کہ:	

سوال: الف) آیا یہ درست ہے کہ مزدور قوم کا اہم سرمایہ ہیں، اور صوبائی حکومت نے مزدورں کی اُجرت 17500 روپے مقرر کی ہے

جواب: (ا) جی ہاں

جی ہاں مزدور کسی بھی قوم کا اہم سرمایہ ہوتے ہیں۔صوبائی حکومت نے صنعتی اور تجارتی اداروں میں غیر ہنر مند مزدوروں کی تنخواہ 17500 روپے صوبے بھر کے لئے مقرر کی ہے جو کہ یکم جولائی 2019 سے نافذ العمل ہے۔نوٹیفکیشن لف ہے۔

سوال: ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو:۔

(i) تمام مزدوروں کو مقرر کردہ کم از کم تنخواہ 17500 مل رہی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

جواب: i) صوبہ بھر میں زیادہ تر صنعتی اور تجارتی مزدوروں کو مقرر کردہ تنخواہ 17500 روپے کی ادائیگی کی جارہی ہے۔جبکہ بعض ادارے اس قانون پر عمل درآمد نہیں کر رہے اُن کے خلاف قانونی کاروائی کی جارہی ہے جس کی تفصیل درجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	تفصیل	فیکٹریز انسپکٹر کی کارکردگی 2019	شاپس انسپکٹر کی کارکردگی 2019	ٹوٹل
i	انسپکشن کی تعداد	9668	41505	51173
ii	چالان کا اندراج	5165	4962	10127
iii	حل شدہ کیسز	3590	4488	8078
iv	عائد کردہ جُرمانے	Rs. 8.456 million	Rs. 10.011 million	Rs. 18.467 million

سوال: ii) آیا تمام مزدوروں کو سوشل سیکورٹی اور ای اوبی آئی کارڈ دیئے گئے ہیں؟

جواب: (ii) پراونشل امپلائز سوشل سیکورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت صنعتی اور تجارتی اداروں میں کام کرنے والے 79485 کارکن، مزدور امپلائز سوشل سیکورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔ای اوبی آئی وفاق کے زیر انتظام ہے جس کا ریکارڈ محکمہ محنت کے پاس موجود نہیں ہے۔

سوال: (iii) فیکٹری ایکٹ اور مذکورہ اُجرت پر کتنا عمل درآمد ہو رہا ہے اور کتنے فیصد مزدور مذکورہ اُجرت سے محروم ہے تفصیل فراہم کی جائے۔

جواب: (iii) حکومت کیطرف سے مقرر کردہ اُجرت برائے غیر ہنر مند کا نفاذ کرنے کے لئے نظامت محنت نے حال ہی میں خیبر پختونخواہ پیمنٹ آف ویجز رولز Khyber Pakhtukhwa Payment of Wages Rules 2018 اجراء کیا جس کے تحت تمام فیکٹریوں کے مزدوروں کی ماہانہ تنخواہ بذریعہ شیڈول بنک ادائیگی کرنے کا پابند کیا۔اس پر عمل کرتے ہوئے ابھی تک صوبہ بھر کی 747 رجسٹرڈ فیکٹریوں میں سے 426 فیکٹریوں نے اس حکم کی تعمیل کی جس سے 37251 مزدور بزریعہ بنک تنخواہ وصول کر رہے ہیں۔باقی ماندہ 12626 مزدوروں کے کیس بنک اکاونٹس کھولنے کے مراحل سے گزر رہے ہیں، مزید 3315 خلاف ورزیوں کے چالان لیبر کورٹ میں دائر کئے گئے۔لیبر کورٹس نے 1607 مقدمات نمٹاتے ہوئے اب تک 3007900 روپے کے جُرمانے عائد کئے ہیں۔

مزید برآں اتھارٹی انڈر پیمنٹ آف ویجز ایکٹ کے تحت ایسے مزدور جن کی تنخواہ کی مناسب ادائیگی نہیں ہو رہی وہ اپنی شکایات اتھارٹی کے پاس داخل کرا سکتے ہیں جو کہ ان کے بقایا جات صنعتی اور تجارتی اداروں سے وصول کر کے مزدور کو دیتی ہے۔ اس اتھارٹی کی کارکردگی کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	تفصیل	2019
i	اتھارٹی کے پاس سابقہ کیسز	669
ii	امسال کیسز کی اندراج	270
iii	امسال فیصلہ شدہ کیسز	311
iv	مزدوروں کو اُجرت کی بحالی/ادائیگی	Rs 13.182 (million)